مسلم لیگ (ن) اور وفاقی حکومت کے درمیان مصالحت کیلئے کردار ادا کرنے کو تیار ہیں۔ الطاف حسین

نواز شریف رضامند ہوں تو ایم کیو ایم کے قانونی ماہرین ان کی نااہلی کے فیصلہ پر نظر ثانی کی درخواست دائر کرنے کو تیار ہیں

نواز شریف سے ملک اور جمہوریت کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ محاذ آرائی کا راستہ ترک کر کے

افہام وتفہیم کا راستہ اختیار کریں تاکہ ملک میں جمہوریت کا پہیہ چلتا رہے

محترمہ بےنظیر بھٹو شہید کی یادگار کی بے حرمتی کے خلاف تبت سینٹر پر ایم کیو ایم کی احتجاجی ریلی سے خطاب

لندن۔۔۔یکم، مارچ 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ اگر نواز شریف صاحب کہیں تو وہ مسلم لیگ (ن) اور وفاقی حکومت کے درمیان مصالحت کیلئے اپنا کردار ادا کرنے کو تیار ہیں۔ انہوں نے میاں نواز شریف کو پیشکش کی کہ ایم کیو ایم کے آئینی ماہرین ان کی نااہلی کے فیصلہ پر نظر ثانی کی درخواست دائر کرنے کو تیار ہیں۔ انہوں نے وفاقی حکومت اور مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں نواز شریف سے درخواست کی کہ وہ محاذ آرائی کا راستہ ترک کر کے افہام وتفہیم کا راستہ اختیار کریں تاکہ ملک میں جمہوریت کا پہیہ چلتا رہے۔ یہ بات انہوں نے راولپنڈی میں محترمہ بےنظیر بھٹو شہید کی یادگار کی بے حرمتی کے خلاف اتوار کو ایم اے جناح روڈ تبت سینٹر پر ایم کیو ایم کے زیراہتمام منعقدہ احتجاجی ریلی سے ٹیلی فون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ احتجاجی ریلی میں مختلف قومیتوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے لاکھوں کی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی سے وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، سینئر صوبائی وزیر پیر مظہرالحق، سندھ اسمبلی کے اسپیکر نثار کھوڑو، صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا، ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رکن رابطہ کمیٹی اشفاق منگی اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ ریلی میں پیپلز پارٹی کے رہنما راشد ربانی، رفیق انجینئر، حاجی مظفر شجرہ، مکیش کمار چاؤلہ، عبدالجلیل، سہیل انصاری، شرمیلا فاروقی، فیصل رضا عابدی اور پیپلز پارٹی کے مقامی ذمہ داران نے بھی شرکت کی۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے راولپنڈی میں محترمہ بےنظیر بھٹو شہید کی یادگار کی بے حرمتی کے عمل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ 22 گھنٹوں کے مختصر نوٹس پر آج کا یہ احتجاجی اجتماع بین الاقوامی شخصیت، پاکستان کی مقبول عوامی رہنماء اور سندھ دھرتی کی بیٹی محترمہ بےنظیر بھٹو شہید کی یادگار کی بے حرمتی کے خلاف منعقد کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ بےنظیر بھٹو شہید نے 16 کروڑ عوام اور جمہوریت کیلئے ناقابل فراموش قربانیاں دیں ہیں اور انکی یادگاری کی بے حرمتی کے عمل پر سندھ سمیت ملک بھر کے عوام کے دل خون کے آنسو رو رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ محترمہ شہید کی قربانی کی ہی بدولت شریف برادران کی وطن واپسی ممکن ہوئی۔ شریف برادران کی نااہلی کا فیصلہ عدالت عظمیٰ نے دیا تھا، محترمہ بےنظیر شہید نے نہیں دیا تھا پھر ان کی یادگار کو نذر آتش کر کے اس کی بے حرمتی کیوں کی گئی؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم نے احتجاجی ریلی منعقد کر کے کسی پر کوئی احسان نہیں کیا بلکہ الطاف حسین نے وہی کیا ہے جو ہر فرد اپنی شہید بہن کیلئے کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے عوامی اجتماع نے فیصلہ دے دیا ہے کہ سندھ کے عوام موجودہ حکومت، صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج کرنا ہر سیاسی جماعت، انکے رہنماؤں اور کارکنان کا جمہوری حق ہے لیکن اجتماع کی آڑ میں مخالفین کو انتقام کا نشانہ بنانا اور سرکاری ونجی املاک کو نشانہ بنانا کسی بھی طرح مناسب قرار نہیں دیا جاسکتا۔ جناب الطاف حسین نے شریف برادران سے دردمندانہ اپیل کی کہ وہ اپنے کارکنوں کو ہدایت کریں کہ وہ احتجاج ضرور کریں مگر انتقامی سیاست سے گریز کریں کیونکہ انکی نااہلی کا فیصلہ عدالت نے دیا ہے صدر آصف علی زرداری نے نہیں دیا ہے لہٰذا اس کا الزام انکے سر تھوپ کر جلسوں میں نازیبا اور غیرمہذبانہ زبان استعمال نہ کریں ورنہ دوسرے بھی ایسی ہی زبان استعمال کرسکتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے ایسی صورت میں ہر سیاسی جماعت کو محاذ آرائی سے گریز کرنا چاہئے اور جمہوری انداز میں احتجاج کرنا چاہئے نہ کہ احتجاج کی آڑ میں پولیس افسران، بیوروکریسی، افسر شاہی اور انتظامیہ کو یہ درس دیا جائے کہ وہ وفاقی حکومت کے احکامات قبول نہ کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے وقت میں جبکہ ملک میں قومی یکجہتی، اتحاد اور افہام وتفہیم کی ضرورت ہے، نواز شریف صاحب کی جانب سے سول نافرمانی کا درس دینا قطعی غیرمناسب ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سندھ، بلوچستان اور صوبہ پشتونخواہ کے رہنما بھی اگر کسی ایسی صورتحال میں اپنی پولیس اور انتظامیہ کے لوگوں کو یہ کہیں کہ وفاق کے احکامات نہ مانیں تو پھر ملک کا کیا حشر ہوگا؟ انہوں نے نواز شریف سے کہا کہ انہیں باہمی وسیاسی اختلافات کو لڑائی جھگڑے اور دشمنی میں تبدیل کر کے نازیبا زبان استعمال کرنے کا سلسلہ بند کرنا چاہئے اور ایک دوسرے کے خلاف نازیبا زبان استعمال کر کے صورتحال کو مزید خراب نہیں کرنا چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ گورنر راج کے نفاذ کو کوئی بھی جماعت پسند نہیں کرتی مگر میں میاں نواز شریف صاحب کی یاددہانی کیلئے بتانا چاہتا ہوں کہ 1992ء میں جب کہ ایم کیو ایم نواز شریف صاحب کی حلیف جماعت تھی تو انہوں نے قوم سے کہا کہ ڈاکوؤں، پتھاریداروں اور اغواء برائے تاوان کی وارداتوں میں ملوث 72، بڑی

مچھلیوں کے خلاف آپریشن کیا جائے گا مگر قوم نے دیکھا کہ آپریشن ایم کیوایم کے خلاف کیا گیا، انہوں نے سوال کیا کہ نواز شریف کو دھوکہ ایم کیوایم نے دیا تھا یا انہوں نے ایم کیوایم کو دھوکہ دیا تھا؟ 1996ء میں میاں صاحب نے قسمیں کھائیں کہ ایم کیوایم کے ساتھ دوبارہ ایسا عمل نہیں کیا جائے گا، ایم کیوایم نے انکی قسموں پر اعتبار کرکے ان سے دوبارہ معاہدہ کیا مگر انہوں نے ایم کیوایم کے ساتھ دوبارہ دھوکہ کیا اور 1998ء میں ایک جھوٹے الزام کی بنیاد پر سندھ کے سیاسی عمل کو لپیٹ کر سندھ میں گورنر راج نافذ کردیا اور سندھ اسمبلی معطل کردی۔ جب ایم کیوایم نے سندھ ہائی کورٹ میں آئینی درخواست دائر کی اور عدالت عالیہ نے سندھ اسمبلی کھولنے کا حکم دیا تو حکومت نے سندھ اسمبلی میں تالے لگوادیئے مگر شریف برادران، صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کا دل دیکھیں کہ انہوں نے محاذ آرائی کے بجائے پنجاب اسمبلی میں لگائے گئے تالے کھلوادیئے، یہ انکی تنگ نظری کے بجائے بڑائی کا مظاہرہ تھا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں نے کل بھی میاں نواز شریف صاحب سے درخواست کی تھی کہ وہ لڑائی جھگڑے اور محاذ آرائی کے بجائے افہام وتفہیم کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے میاں نواز شریف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے ایم کیوایم پر متعدد بار الزامات عائد کئے اور لندن میں اے پی سی میں قرارداد منظور کرائی کہ کوئی بھی جماعت ایم کیوایم سے بات نہیں کرے گی لیکن میں تمام باتوں کو پس پشت ڈالتے ہوئے نواز شریف صاحب سے کہتا ہوں کہ آیئے محاذ آرائی کے بجائے افہام وتفہیم کا پرامن اور جمہوری راستہ اختیار کریں۔ جناب الطاف حسین نے نواز شریف سے اپیل کی کہ وہ عدالت کا راستہ اختیار کرتے ہوئے نااہلی کے فیصلے کے خلاف عدالت میں نظرثانی کی پٹیشن دائر کریں اور اگر نواز شریف صاحب رضامند ہوں تو میں ماضی کی ساری باتیں بھلا کر نواز شریف صاحب کو کھلے دل سے پیشکش کرتا ہوں کہ ایم کیوایم کے قانونی ماہرین سپریم کورٹ میں نظرثانی کی درخواست دائر کرنے کیلئے غیرمشروط خدمات پیش کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں یہ ساری باتیں اور پیشکشیں ملک اور جمہوریت کو بچانے کیلئے کررہا ہوں کیونکہ اس وقت ملک کسی محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں ملک کو بچانا چاہتا ہوں، آج کی ریلی ملک اور جمہوریت کو بچانے کی ریلی ہے اور میں ملک اور جمہوریت کے نام پر نواز شریف صاحب سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ خدارا اپنے غصہ کو ٹھنڈا کریں، اپنے دل کو وسیع کریں، ملک کو بچالیں، ملک پہلے ہی کئی طرح کے خطرات میں گھرا ہوا ہے، معاشی صورتحال خراب ہے اور ملک کی سلامتی خطرے میں ہے لہٰذا نواز شریف صاحب محاذ آرائی کا راستہ ترک کرکے کوئی درمیان کا راستہ نکالیں تاکہ ملک میں جمہوریت کا پہیہ چلتا رہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم سب کے درمیان پیار محبت چاہتی ہے اور چاہتی ہے کہ ملک میں برداشت اور افہام وتفہیم کی فضاء پروان چڑھے۔ انہوں نے کہا جب پنجاب میں گورنر راج لگا تو ایم کیوایم نے اس پر کوئی خوشی نہیں منائی بلکہ افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر گورنر راج لگ سکتا ہے تو ختم بھی ہوسکتا ہے اور اگر نواز شریف صاحب کہیں تو وہ مسلم لیگ (ن) اور وفاقی حکومت کے درمیان مصالحت کیلئے اپنا کردار ادا کرنے کو تیار ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پیپلزپارٹی اور ایم کیوایم کے خلاف بڑے بڑے آپریشن کئے گئے، انکے رہنماؤں اور کارکنوں کو ظلم وستم کا نشانہ بنایا گیا، ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دی گئی، شاہنواز بھٹو، مرتضیٰ بھٹو اور پھر محترمہ بینظیر بھٹو کو شہید کیا گیا، اسی طرح لیاقت علی خان کو شہید کیا گیا، پیپلزپارٹی اور ایم کیوایم نے ریاستی آپریشن جھیلے لیکن انہوں نے کبھی ملک کے خلاف بات نہیں کی لہٰذا مسلم لیگ (ن) بھی ایسا عمل نہ کرے جس سے ملک کی یکجہتی اور سلامتی کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی یادگار کی بیحرمتی کی میں ان کیلئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے۔ انہوں نے مسلم لیگ ن کے کارکنوں نے بینظیر بھٹو شہید کے پوسٹروں کو پھاڑا اور ایم کیوایم کے خلاف آپریشن کے دوران الطاف حسین کی تصاویر پر جوتوں کے ہار ڈالے گئے لیکن میں اپنے کارکنوں کو ہدایت کرتا ہوں کہ اگر وہ کہیں نواز شریف صاحب اور شہباز شریف صاحب کے پوسٹر دیکھیں تو انہیں ہرگز نہ پھاڑیں بلکہ سب کا احترام کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے پاکستان کی سلامتی اور جمہوریت کا جاری رہنا عزیز ہے اسی لئے میں اتنے بڑے اجتماع میں لڑائی جھگڑے کے بجائے پیار، امن، محبت اور افہام وتفہیم کی بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ شاہ لطیفؒ کی دھرتی ہے جس نے ہمیشہ امن ومحبت کا درس دیا ہے لہٰذا اس دھرتی سے ہم لڑائی کا درس کیسے دے سکتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بعض عناصر سازش کے تحت یہ تاثر دینے کی کوشش کررہے ہیں کہ صدر مملکت اور وزیراعظم کے درمیان اختلافات ہیں، میں واضح الفاظ میں بتانا چاہتا ہوں کہ صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کے درمیان کسی قسم کا اختلاف ہے، تھا اور نہ انشاء اللہ ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے 22 گھنٹے کے نوٹس پر تاریخی اجتماع کے انعقاد پر ایم کیوایم کے تمام کارکنوں کو زبردست شاباش اور خراج تحسین پیش کیا اور اجتماع میں شرکت کرنے پر وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، پیپلزپارٹی کے وزراء اور رہنماؤں کا بھی شکریہ ادا کیا۔

الطاف حسین نے شہید بینظیر بھٹو کی مغفرت اور بلند درجات کیلئے خصوصی طور پر دعا کرائی

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اتوار کے روز کراچی کے تبت سینٹر پر ہونے والے مظاہرے سے اپنے خطاب کی ابتداء خوشحالی کے ساتھ تلاوت کلام پاک سے کی ۔ بعدازاں انہوں نے شہید بینظیر بھٹو کی مغفرت اوران کے بلند درجات کیلئے بھی خصوصی طور پر دعا کی ۔

شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی یادگار کی بے حرمتی کیخلاف کراچی کے ایم اے جناح روڈ پر تبت سینٹر پر
ایم کیو ایم کے زیر اہتمام بے مثال احتجاجی ریلی کا انعقاد
مختلف قومیتوں، برادریوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے لاکھوں افراد کی شرکت

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

راولپنڈی میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی یادگار کی بے حرمتی کیخلاف اتوار کے روز کراچی کے ایم اے جناح روڈ پر تبت سینٹر پر ایک بے مثال احتجاجی ریلی منعقد کی گئی جس میں بلا مبالغہ لاکھوں افراد نے شرکت کی جن میں خواتین، بزرگ اور بچے تک شامل تھے۔اس احتجاجی ریلی سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے کلیدی خطاب کیا۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینیز وفاقی وزیراوور سیز پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار، رکن رابطہ کمیٹی اشفاق منگی، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، سینئر وزیر وصوبائی تعلیم، پیر مظہرالحق، صوبائی وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا، اسپیکر سندھ اسمبلی، نثار کھوڑو، ایم کیو ایم شعبہ خواتین کی انچارج کشورہ زہرہ، ایم کیو ایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج گلفراز خان خٹک اور ایم کیو ایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج اسلم بلوچ نے بھی خطاب کیا۔ریلی میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان انیس قائم خانی، وسیم آفتاب، ڈاکٹر نصرت، شکیل عمر آنسہ ممتاز انوار، پیپلز پارٹی کے نومنتخب سینٹر فیصل رضا عابدی، شرمیلا فاروقی، مظفر شجرہ، حق پرست وفاقی وصوبائی وزیر، حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، سینٹرز، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین اور کونسلرز کی بڑی تعداد موجود تھی ۔احتجاج میں شرکت کیلئے دوپہر 12 بجے سے ہی شہر کے کونے کونے سے بڑے چھوٹے جلوس اور ریلیاں نکل پڑی تھیں اور شام 4 بجے تک مزار قائد سے تبت سینٹر تک لوگوں کے سر ہی سر نظر آرہے تھے اور مجمع ایک ٹھاٹے مارتے ہوئے سمندر میں تبدیل ہو چکا تھا۔ریلی کے انتظامات ایم کیو ایم کے شعبہ جات لیبر ڈویژن، اے پی ایم ایس او اور میڈیکل ایڈ کمیٹی وغیرہ نے احسن وخوبی کے ساتھ کئے تھے۔اے پی ایم ایس او کے کارکنوں نے ٹریفک کنٹرول کیا جبکہ میڈیکل ایڈ کمیٹی کی جانب سے کئی میڈیکل کیمپ قائم کئے گئے تھے جہاں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف ہمہ وقت موجود تھا خدمت خلق فاؤنڈیشن کی درجنوں ایمبولینس بھی وقت ضرورت کیلئے موجود تھیں ۔اجتماع کیلئے تبت سینٹر کے پیڈسٹل برج کو اسٹیج کی شکل دے دی گئی تھی جہاں سے مقررین نے شرکاء سے خطاب کیا۔احتجاج کا یہ مرکزی اجتماع ویسے تو تبت سینٹر مقرر تھا تاہم اسکے اثرات شہر بھر میں محسوس کئے گئے، شہریوں نے رات سے ہی اس اجتماع میں شرکت کیلئے تیاریاں شروع کر دی تھیں، تبت سینٹر پر یہ انتظامات 24 گھنٹے مسلسل کام کر کے کارکنوں نے مکمل کئے تھے۔قائد تحریک الطاف حسین کے خطاب کے وقت نہ صرف تبت سینٹر اور ایم اے جناح روڈ سمیت اسکے اردگرد اور اطراف کی تمام سڑکیں اور عمارتیں مکمل طور پر بھر چکی تھیں ۔شرکاء گرومندر، جامع کلاتھ مارکیٹ، صدر اور جولی کے علاقوں سک موجود تھے۔صاف طور پر آواز پہنچانے کیلئے ایم کیو ایم کے کارکنوں نے سیکڑوں لاؤڈ اسپیکرز کا انتظام کیا تھا جو کئی میلوں پر مشتمل تھا۔پنڈال میں فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موجود تھی، جبکہ صدر ٹاؤن کی جانب سے مظاہرے کے شرکاء کیلئے موبائل ٹوائلٹ کی سہولت فراہم کی گئی، تبت سینٹر سے مزار قائد تک بے نظیر شہید کی یادگار کی بے حرمتی کے خلاف ایم کیو ایم کے مختلف ونگز، شعبہ جات، سیکٹروں، زون اور یونٹوں کی جانب سے بڑی تعداد میں مذمتی بینرز آویزاں کئے گئے تھے جن پر نعرے اور مطالبات جلی حروف میں تحریر تھے جبکہ یہاں قائد تحریک الطاف حسین کے پورٹریٹ اور ایم کیو ایم کے سہ رنگی پرچموں کی بہار دکھائی دی۔ مظاہرے کے شرکاء کیلئے تبت سینٹر سے مزار قائد تک فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا ریلی کے شرکاء نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیو ایم کے پرچم، قائد تحریک کی تصاویر اور مذمتی پلے کارڈ اٹھائے ہوئے تھے۔اس دوران وہ قائد تحریک الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے حق میں فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے۔احتجاجی مظاہرے میں مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام اور وکلاء نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی ۔ پروگرام کی کاروائی کا آغاز شام 4 بجکر 30 منٹ پر تلاوت کلام پاک سے کیا گیا جس کے بعد مقررین نے تقاریر کیں۔ٹھیک 6 بجکر 15 منٹ پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلیفون پر آمد کا اعلان کیا گیا تو شرکاء اپنی نشستوں سے کھڑے ہوگئے اور انہوں نے والہانہ انداز میں جناب الطاف حسین کا نعروں اور تالیوں کی گونج میں جواب دیا جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔

ایم کیوایم کی احتجاجی ریلی سے ڈاکٹر فاروق ستار، وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ، صوبائی وزراء اور دیگر رہنماؤں کا خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینیز و وفاقی وزیر اوور سیز پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ راولپنڈی میں شہید جمہوریت اور عظیم لیڈر محترمہ بینظیر بھٹو کی یادگار کو نذر آتش کرنا ملک کو کمزور کرنے اور عوام کو لڑانے کی سازش ہے۔اس اقدام کیخلاف عوام کا یہ ٹھاٹھیں مارتا ہوا مذمتی اجتماع ان افراد کیلئے یہ پیغام ہے کہ عوام اپنے عظیم لیڈروں کی بے حرمتی برداشت نہیں کریں گے انکی سازشوں کو عوامی طاقت سے ناکام بنادیا جائے گا وہ اتوار کو تبت سینٹر پر شہید بینظیر بھٹو کی یادگار کی بے حرمتی کیخلاف احتجاجی مظاہرہ سے خطاب کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ تبت سینٹر پر لاکھوں افراد کا ٹھاٹھیں مرتا ہوا سمندر مظاہرہ نہیں بلکہ مذمتی لانگ مارچ میں تبدیل ہوگیا ہے 24 گھنٹے سے کم نوٹس پر سندھ کے عوام نے قائد تحریک الطاف حسین کی اپیل پر لبیک کہا اور مذمتی لانگ مارچ کرکے ایک مثال قائم کردی ہے اور یہ باور کرادیا ہے کہ اگر سندھ دھرتی کے رہنماؤں کی بے حرمتی ہوگی تو سندھ کا ایک ایک بچہ سراپا احتجاج ہوگا۔انہوں نے کہا کہ آج ہم تجدید عہد وفا کررہے ہیں جو ہماری آئندہ نسلوں تک جائے گا۔سندھ کے عوام وفاق کو مستحکم بنانے کیلئے قربانیاں دیتے رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ جب 1951ء میں لیاقت علی خان کو شہید کیا گیا تو سندھ میں کوئی احتجاج نہیں کیا، جب ذوالفقار علی بھٹو کو ماورائے عدالت نے قتل کیا گیا تو سندھ کے عوام نے کوئی سول نافرمانی کی تحریک نہیں چلائی، جب بینظیر بھٹو کو شہید کیا گیا تو سندھ کے عوام نے ملک کیخلاف کوئی سازش نہیں،1998ء میں سندھ گورنر راج لگایا گیا تو الطاف بھائی نے کوئی احتجاجی تحریک یا سول نافرمانی کی تحریک نہیں چلائی۔انہوں نے کہا کہ آج عدالت نے شریف برادران کو نااہل قرار دیا اور بعض مجبوری کے باعث پنجاب میں گورنر راج لگایا گیا تو اس پر مسلم لیگ (ن) سول نافرمانی کی تحریک چلانے کی باتیں کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ کیا میاں برادران کو وہ وقت یاد نہیں جب ہم پر شب خون مارا گیا،ہمیں تو کوئی جلسہ تک نہیں کرنے دیا گیا جبکہ آج مسلم لیگ (ن) والے اس عدالتی فیصلے کے خلاف پورے ملک میں احتجاج کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سندھ کے عوام کو ملک بھر کے مظلوم عوام کے ساتھ ملکر فیصلہ کن جدوجہد کرنا ہوگی۔انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی یادگار کو نذر آتش کرکے ملک کی وحدت کو پارہ پارہ کیا گیا، یہ حملہ وفاق پر حملہ ہے، وفاق کیخلاف سازش ہے، یہ عوام کو تقسیم کرنے کی سازش ہے، ملک کسی محاذ آرائی اور تصادم کا متحمل نہیں ہوسکتا ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے میاں نواز شریف سے اپیل کی وہ اپنے سیاسی رویہ پر نظر ثانی کریں ورنہ اس جنگ سے کوئی اور فائدہ اٹھاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ سول نافرمانی کا درس ریاست میں ریاست بنانے کے مترادف ہے، اگر یہ سلسلہ یہاں نہ رکا تو پھر انتقامی سیاست کا آغاز ہوجائے گا۔انہوں نے کہا کہ ہم عوام سے اپیل کی کہ وہ ملک کی بقاء، جمہوریت کی مضبوطی، وفاق کا استحکام، ملک سے غربت اور معاشی بحران کے خاتمے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملک میں پارلیمانی بالادستی ہے اور عدلیہ آزاد ہے نواز شریف سمیت کسی کو چور دروازے کے ذریعے حکومت قائم کرنے کی اجازت عوام نہیں دیں گے اور اس حوالے سے تمام سازشوں کو ناکام بنادیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ وہ قائد تحریک الطاف حسین کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے انتہائی کم وقت میں بینظیر شہید کی یادگار کو نذر آتش کرنے کے واقعے کیخلاف مذمتی اجتماع منعقد کیا ہے، یہ مذمتی جلسہ یکجہتی کا پیغام ہے۔وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ بینظیر بھٹو کو بہن کہنے والوں اور بینظیر بھٹو کی ہمت بڑھانے پر ملک واپس آنے اور الیکشن میں انکے کہنے پر حصہ لینے والوں نے ہی بینظیر بھٹو کی یادگار کی بے حرمتی کی ہے۔انہوں نے کہا کہ شریف برادران عدالت کے فیصلے کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ان کی نظریں وزیراعظم کی کرسی پر ہے۔انہوں نے کہا کہ جن ججوں نے کو نکالا گیا تھا انہیں بحال کیا گیا ہے لیکن شریف برادران جس افتخار محمد چوہدری کو چیف جسٹس کی حیثیت سے مسند پر دیکھنا چاہتے ہیں، شریف برادران چوہدری افتخار کو بحال کراکے انکے ذریعے حکومت میں آنا چاہتے ہیں لیکن ہم انہیں چور دروازے سے حکومت میں نہیں آنے دیں گے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں مسلم لیگ (ن) کو نہیں بلکہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ق) کو بھی ووٹ ملے ہیں پنجاب کے عوام ایوان میں مسلم لیگ (ن) کی اتنی اکثریت نہیں کہ وہ حکومت بناسکیں۔اسپیکر سندھ اسمبلی نثار احمد کھوڑو نے کہا کہ الطاف بھائی آپ نے شہید محترمہ کیلئے اجتماع کے انعقاد کے ذریعے اپنے جذبات اور سندھ دھرتی سے محبت کا اظہار ہے۔انہوں نے کہا کہ میاں نواز شریف نے 1998ء میں گورنر راج نافذ کرکے سندھ کے ساتھ جو عمل کیا آج انہیں اس کے مکافات عمل کا سامنا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ تکلیفیں اٹھائیں میتیں دفنائی لیکن ہمیشہ جئے پاکستان کا نعرہ لگاتے رہے، کبھی سول نافرمانی کی بات نہیں کی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی نے ہمیشہ قربانیاں لیکن کبھی ملک کیخلاف نہیں گئے۔انہوں نے کہا کہ میاں نواز شریف مشرف سے ڈیل کرکے ملک سے باہر چلے گئے، عدالت کا سامنا نہیں کیا اور ہمیں بے یارومددگار چھوڑ گئے۔انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو نے نواز شریف کو الیکشن لڑنے کی ہمت دی اور آج انہوں نے بینظیر کی یادگار کی بے حرمتی کی جو قابل مذمت عمل ہے۔سندھ کے سینئر وزیر پیر مظہر الحق نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایم کیوایم نے احتجاجی ریلی منعقد کرکے جمہوری روایتوں کو برقرار رکھا، ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی سمیت دیگر جمہوریت پسند جماعتیں جمہوریت کی بقاء کیلئے متحد ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج نواز شریف نے پنجاب میں گورنر راج کیخلاف سراپا احتجاج ہیں، انہیں وہ وقت یاد نہیں جب انہوں نے سندھ میں گورنر راج نافذ کیا، سندھ اسمبلی میں تالے لگائے اور ہم نے ایم کیوایم کے ساتھ ملکر فٹ پاتھ پر اسمبلی لگائی، ہم نے

اسمبلی کا احترام کیا آج مسلم لیگ (ن) والے پنجاب اسمبلی پر حملہ کررہے ہیں۔ وزیر داخلہ سندھ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ (ن) نے عدالتی فیصلے کو صدر آصف علی زرداری کے کھاتے میں ڈال دیا ہے اور اب اسکی آڑ میں احتجاج کرتے ہوئے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی یادگار کی بے حرمتی کی اور اس کا الزام اپنے سر پر لینے کے بجائے کسی اور پر ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے احتجاجی مظاہرے کے انعقاد پر قائد تحریک الطاف حسین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس تاریخی مذمتی مظاہرے سے انہوں نے سندھ کے عوام کے دل جیت لئے ہیں۔ رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کا یہ مذمتی اجتماع ان سامراجی قوتوں کیلئے پیغام ہے جو ملک کو مضبوط و مستحکم نہیں دیکھنا چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ آج کا یہ مذمتی اجتماع راولپنڈی میں مسلم لیگ (ن) کے کارکنوں کی جانب سے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی یادگار کو نذر آتش کرنے کے واقعے کی مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس واقعہ میں ملوث افراد کیخلاف سخت قانونی کاروائی کی جائے۔ ایم کیوایم شعبہ خواتین کی انچارج و رکن قومی اسمبلی محترمہ کشورہ زہرہ نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے یادگار کی بے حرمتی میں وہی لوگ ملوث ہیں جو ملک میں ڈنڈا بردار شریعت کا نفاذ چاہتے ہیں اور عوام کے حقوق غصب کرنا چاہتے ہیں۔ کراچی مضافاتی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج اسلم بلوچ نے اپنے خطاب میں کہا کہ نواز شریف مولا جٹ کا کردار ادا نہ کریں اور ملک میں امن و امان کی صورتحال خراب کرنے سے باز رہیں۔ پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج گلفراز خان خٹک نے کہا کہ بینظیر بھٹو کی یادگار کی بے حرمتی کرنے والوں کو سرعام پھانسی دی جائے۔

ایم کیوایم کے احتجاجی مظاہرے میں بینرز کی بہار

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام اتوار کے روز تبت سینٹر پر بینظیر بھٹو شہید کی یادگار کی بے حرمتی کیخلاف ہونے والے پرامن احتجاجی مظاہرے میں ایم کیوایم کے مختلف ونگز، شعبہ جات، سیکٹرز، زون اور یونٹوں کی جانب سے بڑی تعداد میں بینرز آویزاں کئے گئے تھے۔ یہ بینرز اردو اور انگریزی زبان میں لگائے گئے تھے جن پر محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی یادگار کی بے حرمتی کیخلاف نعرے اور مطالبات درج تھے، ان میں بعض بینرز جہازی سائز کے بھی تھے۔ بینروں پر ''سندھ کے غیرت مند سپوت ایک ہیں، محترمہ شہید کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی یادگار کی بے حرمتی کی ہم اہل سندھ پرزور مذمت کرتے ہیں، بینظیر بھٹو شہید کی یاد جلانے والوں کیخلاف پوری قوم ایک ہے شہید بینظیر بھٹو کی جائے شہادت کو آگ لگانا غیر انسانی عمل ہے، بینظیر بھٹو شہید کی یادگار کو نقصان پہنچانے والوں کے ساتھ سخت قانونی کاروائی کی جائے'' بینروں پر یہ نعرے اور مطالبات درج تھے۔

"WE SHALL LIVE AND DIE FOR SINDH"

،"PERMANENT CITIZENS ARE PERMANENT BROTHER AND SISTER OF SINDH"،

"SINDH IS HURT AND ENRAGED OVER THE DESECRATION OF THE BENAZIR MEMORIAL IN PUNJAB"

ایم کیوایم کے احتجاجی مظاہرے میں مختلف مسالک سے تعلق رکھنے والے علماء کرام کی شرکت

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت بینظیر بھٹو کی یادگار کی بے حرمتی کے سلسلے میں تبت سینٹر پر منعقدہ احتجاجی اجتماع میں مختلف مسالک سے تعلق رکھنے والے علماء کرام نے بھی شرکت کی جن میں علامہ اطہر حسین مشہدی، چیئرمین اتحاد امت محمدیہ فاؤنڈیشن پاکستان، علامہ جعفر الحسن تھانوی، علامہ غلام جیلانی، علامہ مفتی تجمل حسین، علامہ مولانا امیر عبداللہ فاروقی، مرکزی رہنماء جمعیت اہلحدیث پاکستان، علامہ مولانا مرتضٰی خان رحمان، صدر جمعیت اہلحدیث پاکستان، مولانا حافظ چشتی، مولانا حافظ قادری شاہد صدیقی، علامہ افتخار مدنی، مولانا محی الدین چشتی، صدر اخوت اسلامی پاکستان، مولان محمد یوسف، مولانا شیخ علی محمد مظہری، علامہ مولانا سید اختر حسین جعفری، خطیب اہلبیت سید محسن کاظمی، علامہ مولانا زبیر فاروقی ملتان، مولانا مفتی عبدالقادر، مولان محمد رفیق، ، مولانا عبدالرحیم، مولانا مصباح الحفیظ، مولانا نذیر، مولانا عبدالرشد، مولانا سعید قمر قاسمی، مولانا اسد دیوبندی خ، خطیب اور مولانا منظور نور اور دیگر شامل تھے۔

احتجاجی مظاہرہ☆اسٹیج پر شہید بینظیر بھٹو اور ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی تصویر لگائی گئی تھیں

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم اے جناح روڈ تبت سینٹر پر منعقدہ عظیم الشان مذمتی اور احتجاجی مظاہرے کیلئے بنایا گیا ۔ پیڈسٹل برج جسے اسٹیج کی شکل دیدی گئی تھی ،عوام کی خصوصی توجہ کا مرکز بنا رہا ۔ یہ خصوصیت پڈسٹل برج کے درمیان میں پیپلز پارٹی کی شہید چیئر مین بینظیر بھٹو کی تصویر تھی جس پر یہ شعر ''شہید قائد آپ کی یاد آتی ہے'' جلی حروف میں تحریر تھا۔شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی اس تصویر پر گلاب پھولوں کا ہار بھی ڈالا گیا تھا جبکہ پڈسٹل برج کے دائیں اور بائیں جانب قائد تحریک الطاف حسین کی تصویر بھی لگائی گئی تھیں ،اسٹیج کے درمیان میں پاکستان اور اس کے دائیں بائیں ایم کیو ایم کے سہ رنگی پرچم لہرا رہے تھے ۔

موجودہ حالات کے حوالے سے الطاف حسین نے جو خیال دیا ہے اس پر سب کو سنجیدگی سے سوچنا چاہئے ۔ پیر مظہر الحق

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

سندھ کے سینئر وزیر وصوبائی وزیر تعلیم پیر مظہر الحق نے کہا ہے کہ کراچی میں متحدہ قومی موومنٹ کی احتجاجی ریلی میں لاکھوں افراد نے شرکت کر کے ثابت کر دیا ہے کہ پوری قوم راولپنڈی میں مسلم لیگ (ن) کے کارکنان کی جانب سے شہید جمہوریت محترمہ بینظیر بھٹو کی یادگار کو نذر آتش کرنے کے واقعہ کی مذمت کرتی ہے ۔اگر اب بھی مسلم لیگ (ن) کے رہنماء وکارکنان اس منفی ردعمل سے باز آئے تو پھر بھی پی پی کے کارکنان اور عوام کے جذبات پر قابو پانا مشکل ہوجائے گا ۔ وہ اتوار کو تبت سینٹر پر ایم کیو ایم کے احتجاجی مظاہرے میں صحافیوں سے گفتگو کررہے تھے ۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات کے حوالے سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جو خیال دیا ہے اس پر تمام جماعتوں کو سنجیدگی سے سوچنا چاہئے اور اختلافات کے بجائے مفاہمت کے راستے پر چلنا چاہئے ۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی قیادت ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی تہہ دل سے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے سب سے پہلے راولپنڈی میں شہید جمہوریت کی یادگار کو نذر آتش کرنے کے واقعہ کی مذمت کی ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی ملکر ملک کو بحرانوں سے نکالے گی اور ملک کو ترقی کی جانب گامزن کرے گی ۔

احتجاجی مظاہرے کی جھلکیاں

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

☆ اتوار کو تبت سینٹر پر ہونے والا ایم کیو ایم کا احتجاجی مظاہرہ عوام کی لاکھوں کی تعداد میں شرکت کے باعث ملین مارچ کی شکل اختیار کر گیا جس میں ہزاروں کی تعداد میں خواتین نے بھی شرکت کی ۔

☆ مظاہرے میں وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ ،سینئر صوبائی وزیر پیر مظہر الحق ،اسپیکر سندھ اسمبلی نثار کھوڑو ،صوبائی وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا اور پیپلز پارٹی کے دیگر رہنماؤں اور کارکنوں نے بھی شرکت کی ۔ پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے اپنے خطاب میں خصوصی طور پر 22 گھنٹوں کے مختصر نوٹس پر بڑا اور عظیم الشان مظاہرے کے انعقاد پر مبارکباد دی ۔

☆ اسٹیج کے سامنے صحافیوں کیلئے بڑا انکلوژر بنایا گیا تھا جہاں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندگان موجود تھے ۔

☆ گرمی اور دھوپ کے باوجود شرکاء نے مثالی نظم وضبط کا مظاہرہ کیا ۔

☆ پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماء پیر مظہر الحق مظاہرے میں پہنچے تو ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنو ینر و وفاقی وزیر ڈاکٹر فاروق ستار نے ان کا استقبال کیا اور انہیں اسٹیج پر لے گئے ۔اس موقع پر پیر مظہر الحق اور رابطہ کمیٹی کے اراکین نے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر یکجہتی کا اظہار بھی کیا ۔

☆ مظاہرے کے شرکاء نے بینظیر بھٹو کی یادگار کی بے حرمتی کے خلاف اپنے ہاتھوں پر سیاہ پٹیاں بھی باندھ رکھی تھی ۔

☆ مظاہرے کی کاروائی سے قبل بم ڈسپوزل کے عملے نے جلسہ گاہ کو چیک کیا اور اسے کلیئر قرار دیا ۔

☆ وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ نے اپنی تقریر سے قبل جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا تو شرکاء نے تالیاں نعرے لگا کر اس کا زبردست خیر مقدم کیا ۔

☆ مظاہرے میں ریلیوں کی آمد کا سلسلہ تبت سینٹر کی جانب چاروں جانب سے جاری تھا جسکے باعث حدنگاہ عوام کے سر ہی سر دکھائی دے رہے تھے ۔

☆ پیر مظہرالحق نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایم کیو ایم نے چند گھنٹوں کے اندر بڑے مظاہرے کا انعقاد کر کے ثابت کر دیا کہ سندھ ایک ہے اور قائد تحریک نے اپنی شہید بہن کے سگے بھائی جیسے درد رکھا ہے اور سندھ کے سچے سپوت ہونے کا ثبوت دیا ہے۔

☆ جیسے ہی قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلیفون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو شرکاء میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر والہانہ استقبال کیا۔

☆ محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی یادگار کی بے حرمتی کیخلاف اتوار کے روز ہونے والا لاکھوں شرکاء کا احتجاجی مظاہرہ اس وقت تالیوں اور فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھا جب متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے دوران شرکاء سے کہا کہ وہ پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کو خوش آمدید کہنے کیلئے زوردار تالیاں بجائیں جس کی آواز اسلام آباد کے ایوان تک پہنچ جائے۔

تبت سینٹر/احتجاجی مظاہرہ/پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کے ساتھ ساتھ کارکنان کی شرکت

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کے روز تبت سینٹر پر ہونے والے احتجاجی مظاہرے میں پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کے ساتھ ساتھ ان کے کارکنوں نے بھی شرکت کی۔اس موقع پر ان کے ہاتھوں میں بڑے بڑے بینر اور پلے کارڈ تھے جس پر بینظیر بھٹو کی یادگار کی بے حرمتی کیخلاف نعرے اور دیگر مطالبات درج تھے۔انہوں نے پیپلز پارٹی کے پرچم بھی اٹھار کھے تھے۔مظاہرے میں شریک پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما وصوبائی وزیر پیر مظہرالحق اور دیگر رہنماء، حیرت زدہ ہوگئے اور خوشگوار حیرت گہرے تاثر سے انکے چہروں سے عیاں تھے۔رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنویز و وفاقی وزیر اور سینئر پاکستان ڈاکٹر فاروق ستار جیسے ہی ان رہنماؤں کو لیکر اسٹیج پر پہنچے تو لاکھوں شرکاء نے ان کا تالیاں بجا کر اور نعرے لگا کر ان کا پرتپاک استقبال کیا۔

شرکاء کے تعداد کے اعتبار سے بے مثال اجتماع،پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کا برملا اعتراف

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت اتوار کے روز کراچی تبت سینٹر پر شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی یادگار کی بے حرمتی کے خلاف ہونے والا اجتماع میں انتہائی بڑا اور وسیع اور شرکاء کے تعداد کے اعتبار سے ہی نہیں بلکہ بے مثال بھی تھا۔اس امر کا برملا اعتراف پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے بھی کیا سینئر صوبائی وزیر پیر مظہرالحق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ احتجاجی اجتماع بہت بڑا اور بے مثال ہے جسکی جتنی تعریف کی جائے کم ہے میں الطاف حسین کو مبارکباد دیتا ہوں ان سے اظہار شکر کرتا ہوں۔اس موقع پر سندھ اسمبلی اسپیکر نثار کھوڑو نے بھی ان کی تائید کی۔

☆☆☆☆☆